محبت ہے تم سے جاناں

(رمضان اسپیشل ناول)

از قلم پری خان

نوری گڑیا چپ کیوں نہیں ہو رہی۔۔ پتہ نہیں بیگم صاحبہ میں نے تو گڑیا کو دودھ بھی دیا ہے پھر بھی چپ نہیں ہو رہی نوری دو مہینے کی گڑیا کو گود میں اٹھائے چپ کرواتے ہوئے ہال میں یہاں وہاں ٹہل رہی تھی۔

ادھر میرے پاس لے کر آں گڑیا کو میں دیکھتی ہوں۔

جی بڑی بیگم صاحبہ۔۔نوری گڑیا کو ان کے پاس لے جاتے ہوئے ان کی گود میں رکھے پیچھے ہوئی۔

اماں مجھے لگتا ہے گڑیا کے پیٹ میں درد ہو رہی ہو گئ یاسمین گڑیا کو اس قدر روتا ہوا دیکھ پریشان ہوئی

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کلثوم بیگم گڑیا کے پیٹ کو اچھے سے دبائے چیک کرنے لگی لیکن کچھ خاص سمجھ نہیں پائی گڑیا چپ ہوتی تو انہیں کچھ پتہ چلتا۔

یاسمین جا جا کر جمال کو ٹیلی فون کر پتہ نہیں بچی کو کیا ہو گیا ہے کلثوم گڑیا کو سینے سے لگائے اسے چپ کروانے لگی لیکن گڑیا تھی کہ چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی کلثوم بیگم جو خود ایک بیمار خاتون تھی اتنی دیر کہاں اسے سنبھال پاتی تھی۔۔

لائے اماں گڑیا کو مجھے دے دیں جمال بھی بس آنے والا ہو گا یاسمین کلثوم بیگم سے گڑیا کو لیے اپنے سینے سے لگائے ہال میں ہی یہاں وہاں چکر کاٹنے لگی یاسمین کے پاس جانے کے توڑی ہی دیر بعد گڑیا چپ ہو گئی گڑیا کے چپ ہونے کے بعد گھر والوں سمیت نوکروں نے بھی اللہ کا شکر ادا کیا تھا

گڑیا کے چپ ہونے کے بعد ڈاکٹر جمال بھی آ گیا

آو جمال بیٹا یاسمین گڑیا کو صوفے پر لٹائے پیچھے ہوئی۔۔

جمال بیٹا اچھے سے گڑیا کو چیک کرنا۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دادی آپ فکر نہ کریں اب میں آگیا ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا جمال اچھے سے گڑیا کا چیک اپ کیئے پیچھے ہوا۔

بیٹا گڑیا ٹھیک تو ہے یاسمین اور کلثوم بیگم پریشانی سے اس کی جانب دیکھے بولی۔۔

آنٹی گڑیا ٹھیک ہے لیکن آپ کا اپنا ہونے کے ناطے ایک مشورہ آپ کو ضرور دینا چاہو گا عائث کی جلد سے جلد دوسری شادی کروادے گڑیا کو ایک ماں کی بہت ضرورت ہے۔

لیکن بیٹا ہم گڑیا کا بہت خیال رکھتے ہیں۔

مجھے پتہ ہے آپ گڑیا کا کا بہت خیال رکھتی ہے لیکن گڑیا کو ایسے انسان کی ضرورت ہے جو ہر وقت اس کے ساتھ رہے اس کا خیال رکھیں اور میرے خیال سے ایک ماں سے زیادہ اس کا اتنا اچھا خیال کوئی نہیں رکھ سکتا۔

اچھا آنٹی اب میں چلتا ہوں یہ کچھ دوائیں میں نے لکھ دی ہے گڑیا کو ٹائم سے دے دینا۔۔

نوری گڑیا کو کمرے میں لے جا اور شوکت کو بول یہ دوائیاں لے آئے۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

****

اماں جمال بلکل ٹھیک کہہ رہا تھا ہمیں عائث کی دوسری شادی کر دینی چاہیے۔

گڑیا کو ایک ماں کی ضرورت ہے ہم بھی سارا دن کام کاج میں اتنے مصروف ہوتے ہیں کہ گڑیا کو وقت ہی نہیں دے پاتے

عائث اپنی بیٹی سے رخ موڑ سکتا ہے لیکن ہم تو نہیں موڑ سکتیں۔

لیکن یاسمین بیٹا ایسی لڑکی ملے گئ کہاں جو ہماری گڑیا کو ماں جیسے پیار دیے ایسی لڑکی آج کے دور میں ملنا بہت مشکل ہے آج کے دور میں تو لوگ سگی اولاد کو بہت مشکل سے سنبھالتے ہیں اور یہ تو پھر پرائ اولاد ہے اس کو کون سنبھالے گا۔

اماں میں ایک ایسی خاتون کو جانتی ہوں جو اس میں ہماری مدد کر سکتی ہے آپ اس کی ٹینشن مت لے آپ بس عائث کو راضی کرنے کا سوچیں وہ اس سب کے لیے کبھی نہیں مانے گا۔۔

تو لڑکی تو ڈھونڈ عائث کو میں منا لوں گی کلثوم بیگم کچھ سوچتے ہوئے بولی۔۔۔

****

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زوہا کیا کر رہی ہے نیچے اتر تجھے چوٹ لگ جائے گی۔۔

اماں بچپن سے میں امرود اتارتی آرہی ہو کبھی چوٹ لگی ہے جواب لگے گی تیری بیٹی ان کاموں میں ماہر ہو گئی ہے زوہا امرود کے درخت سے نیچے چلانگ لگائے اپنی اماں کو دیکھنے لگی۔۔

بیٹی یہ سب کام کیوں کرتی ہے یہ پھل چوڑی کر کے تجھے کیا مزہ ملتا ہے مالی کا کا روز تیری مجھ سے شکایت کرتا ہے اگر کسی دن اس نے مالک کو بتا دیا تو تیرے ابا کی نوکری چلی جائے گی اور اگر تیرے ابا کی نوکری چلی گی تو جانتی ہے کیا ہو گا

اماں تو فکر کیوں کرتی ہے وہ کھڑوس مالی کچھ بھی نہیں کرنے والا اپنے گھر اور بچوں کے لیے ڈھیر سارا فروٹ اتار کر لے جاتا ہے لیکن جب ہم اس سے کچھ مانگتے ہیں تو آگے سے ڈنڈا دیکھاتا ہے۔۔

اور ویسے بھی ہم کونسا اس کے فروٹ چوری کرتے ہیں ہم تو صاحب لوگوں کے فروٹ لیتے ہیں

زوہا تو کب بڑی ہو گئی بیس سال کی ہو گئی ہے لکین عقل ابھی بھی چھوٹی ہے تجھ میں بلقیس اس کی بچوں والی حرکتوں سے بہت پریشان تھی۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com

اماں عمر بیس ہو گئی ہے تو کیا جینا چھوڑ دو اور ویسے بھی کام سے واپس آنے کے بعد میرے پاس وقت ہی کتنا ہوتا ہے اس تھوڑے سے وقت میں اگر میں تھوڑی آزادی حاصل کرنا چاہتی ہوں تو اس میں برا کیا کرتی ہوں زوہا اپنے ماں کے پیچھے چلتی ہوئی بولی جا رہی تھی۔۔۔

اچھا اب چپ کر جا اب بول بول کر میرا دماغ خراب مت کر جا سیما تائی کے پاس جاوہ تجھے بلا رہی تھی کوئی ڈوپٹے رنگنے کے لیے آئے تھے اس لیے وہ تجھے بلا رہی تھی۔

اچھا پھر میں ان کی طرف جا رہی ہو زوہا بیچ راستے میں ہی سیما کے گھر کی طرف چل پڑی۔۔

****

نصرین دیکھ رشتہ اچھا ہونا چاہیے لڑکی گھر بار سنبھالنے والی ہونی چاہیے اور سب سے بڑی بات ہماری گڑیا کو ماں جیسا پیار دینے والی ہوں۔ بیگم صاحبہ آپ فکر ہی نہ کریں میری نظر میں ایک ہے لڑکی کھڑا سونا ہے لیکن ایک مسئلہ ہے اس کے گھر والے بہت غریب ہے اس کا باپ تو آپ کے ہی کھیتوں میں کام کرتا ہے۔۔

ہمیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا بس لڑکی اچھی ہونی چاہیے۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com

ایک بار آپ لڑکی کو خود آکر دیکھ لے آپ کو پتہ لگ جائے گا کہ نصرین کی باتوں میں کتنی سچائی ہے

کہہ تو تم ٹھیک رہی ہوں میں اماں سے مشورہ کر کے تمہیں بتاوں گی تب تک تم لڑکی والوں سے بھی پوچھ لو۔۔

ان سے کیا پوچھنا ان کی طرف سے تو ہاں ہی سمجھو اتنے بڑے گھر میں ان کی لڑکی بیاہ کر جائے گی ان کے بچی کے تو نصیب ہی کھول جائے گئے۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے جس دن جانا ہو گا میں تمہیں فون کروں گی۔۔۔

بہت بہت شکریہ بیگم صاحبہ میں انتظار کرو گی۔۔

****

بات سنیں نصرین آئی تھی زوہا کے رشتے کے بارے میں بات کرنے۔۔ اگر وہ میری بیٹی کے لیے کسی شرابی کا رشتہ لائی ہے تو اسے صاف صاف منع کر دو مجھے نہیں اپنی بیٹی کی شادی کرنی۔

خالد ہاتھ منہ دھوئے بلقیس کی بات کو ادھورا سنے بیچ میں بولا۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پہلے میری پوری بات تو سن لے کسی شرابی کا رشتہ نہیں لائی مالک کے بیٹے کا رشتہ لائی ہے کیا بات کر رہی ہو مالک کے بیٹے کا رشتہ لیکن وہ تو شادی شدہ ہے۔

دو مہینے پہلے ان کی بیوی کا انتقال ہو گیا ہے اور اسکی ایک دو ماہ کی بچی ہے اسی بچی کے لیے وہ یہ رشتہ کرنا چاہتے ہیں۔

تو تم چاہتی ہوں ہماری بیٹی وہاں جا کر ان کے بچے پالے خالد کو یہ بات سخت ناگوار گزری۔۔

دیکھو رشتہ بہت اچھا ہے ہماری زوہا کو اس سے اچھا رشتہ نہیں مل سکتا کیا ہو گا اگر ہماری زوہا ان کی بچی کو سنبھال لے گئ اگر ہماری بچی کی وہاں شادی ہو گئ تو اس کے نصیب کھول جائے گئے اپنی ساری زندگی آرام سے گزارے گئ۔۔۔

تم انکار کر دو مجھے نہیں اپنی بچی کی شادی وہاں کرنی۔

تو کہا کریں گے ان شرابیوں کے ساتھ جس غریبی میں ہم زندگی گزار رہے ہیں نہ وہاں صرف اس طرح کے ہی رشتے آتے ہیں اور اگر اچھے رشتے آئے بھی تو لوگ سب سے پہلے یہی پوچھتے ہیں کہ لڑکی کو کیا دے گئے۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ لوگ تو کچھ مانگ بھی نہیں رہے بس ہماری زوہا انہیں چاہیے۔۔

اگر زوہا کی اس گھر شادی ہو گئ تو ہمارے باقی دو بچوں کی زندگی بھی سنوار جائے گئ۔

خالد بلقیس کی بات سنے گہری سوچ میں پر گیا کئ حد تک اسے اس کی بات ٹھیک ہی لگ رہی تھی

۔۔۔

ٹھیک ہے تم نصرین کو ہاں کر دو۔۔

اسکو تو ہاں کر دو لیکن زوہا کو کون سمجھائے گا۔

تم اس کی فکر مت کرو اسے میں سمجھا دو گا۔۔

***

اماں ابا۔۔زوہا آپی کی سسرال والے آگئے آمنہ اور حماد بڑی ساری گاڑیاں کو اپنے گھر کی طرف آتا دیکھ بھاگتے ہوئے گھر کے اندر داخل ہوئے بلقیس اور خالد بھاگتے ہوئے گھر سے باہر آئے ان کا استقبال کرنے کے لیے زوہا جو صاف صفائ کر رہی تھی شرمائ سی کھڑکی کے پاس جا کر کھڑی ہو گئ۔۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گاڑیاں جیسے ہی ان کے گھر کے باہر آکر رکی محلے کے سب لوگ ہجوم بنائے انہیں دیکھنے لگے۔

کلثوم بیگم اور یاسمین گاڑی سے باہر نکلے محلوں والوں پر ایک نظر ڈالے ان کے گھر کی طرف دیکھنے لگی دو مرحلے کی جگہ پر بس ایک ہی بڑا سا کمرہ تھا اور وہ بھی کچا تھا۔۔

سب گاوں والے ان کے اختر ام میں سر جھکائے کھڑے تھے بلقیس اور خالد بھی سر جھکائے کھڑے تھے۔۔

آئے مالکن اندر آئے بلقیس اختر ام سے سر جھکائے انہیں اندر آنے کا راستہ دیے پیچھے ہوئی۔۔۔

نوکروں کو گاڑیوں میں سے اتنا سامان اندر لے جاتا دیکھ گاوں والے خیر ان تھے۔۔

***

دیکھو خالد ہمیں تمہاری لڑکی بہت پسند ہے ہمیں تم سے کچھ نہیں چاہیے سوائے اس بچی کے کلثوم اپنے پاس نظریں جھکائے بیٹھی زوہا کے سر پر ہاتھ پھیرے محبت سے بولی۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مالکن یہ بھی اپکا ہم پر احسان ہے کہ آپ نے ہمارے گھر کی لڑکی کو اپنی گھر کی عزت بنانے کا سوچا۔۔ہم تو اسی میں خوش ہے۔۔

تو پھر ٹھیک ہے ایک چھوٹی سی رسم ہم کر جاتے ہیں اور کچھ دن بعد آکر ہم نکاح کر کے لڑکی کو لے جائے گئے۔۔

یاسمین زوہا کے سر پر سرخ ڈوپٹہ ڈالے ہاتھوں میں پانچ پانچ تولے کے کنگن ڈالے اس کے سر پر پیار دیے پیچھے ہوئ۔۔

زوہا کی کلائ میں اتنے موٹے موٹے کنگن دیکھ بلقیس اور خالد کی آنکھیں کھل گئ۔۔۔

اچھا اب ہم چلتے ہیں ہماری امانت کا دھیان رکھنا کلثوم زوہا کے چاند جیسے چہرے پر پیار دیے اپنی جگہ سے اٹھ گئ۔۔۔

❊ ❊ ❊

دادی آپ کس سے پوچھ کر میرا رشتہ وہاں کر کے آئ ہیں آپ لوگوں کو ایک بات سمجھ میں کیوں نہیں آتی مجھے نہیں شادی کرنی۔۔ تمہیں بیوی کی ضرورت نہیں ہے لیکن اس بچی کا کیا

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

قصور ہے اس بچی کو تو ایک ماں کی ضرورت ہے کلثوم گڑیا کے معصوم چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی خود تو تم سارا دن گھر سے باہر ہوتے ہوں تمہیں ذرہ سی بھی فکر ہے اپنی بچی کی۔ ہم دونوں بیمار ہے ہمارا کیا پتہ ہم کب اس دنیا سے چل بسے ہمارے پیچھے سے اس بچی کا خیال کون رکھے گا۔۔۔ کچھ نہیں ہو گا آپ دونوں کو اور رہی شادی کی بات تو وہ میں نہیں کرنے والا عائث غصے سے بولے وہاں سے نکل گیا کلثوم اور یاسمین افسوس سے ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگی

☆☆☆☆

زوہا سنا ہے تیرا رشتہ پکا ہو گیا ہے وہ بھی بڑے مالک کے بیٹے سے اب تو بھی مینو کی طرح مجھے ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلی جائے گئ ارے نہیں پگلی میں مینو کی طرح بے وفا نہیں ہو میں تم سے ملنے آتی رہو گئ زوہا چندا کے اداس چہرے دیکھے اسے زور سے گلے لگا گئ۔

سچی۔۔۔

مچی میری جان۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com

اچھا میں نے سنا ہے جس سے تیری شادی ہونے والی ہے اس کی ایک بیٹی بھی ہے۔ہاں سنا تو میں نے بھی ہے اس بیچارے کی بیوی دو مہینے پہلے ہی اس دنیا سے چلی گئی۔۔زوہا تو تو ایک شادی شدہ انسان سے شادی کرے گئی ہاں وہ لوگ بہت امیر ہے اور ابا کہتے ہیں کہ اگر میری وہاں شادی ہو گئی تو میرے بھائی اور بہن کی زندگی سنوار جائے گی اگر میرے وجہ سے میرے دونوں بھائی بہن کی زندگی سنوار جائے تو مجھے اور کیا چاہے۔۔دونوں اپنی ہی باتوں میں مگن تھی کہ ایک تیز رفتار گاڑی بلکل زوہا کی ٹانگوں کے قریب آکر رکی دونوں کے ایک دم سے ہوش ہی اڑ گئے۔۔اے لڑکی مرنے کے لیے میرے ہی گاڑی ملی تھی عائث غصے سے بھرا ہوا گاڑی سے باہر نکلتے ہوئے زوہا پر چلایا جو پہلے ہی شاک میں کھڑی تھی۔۔

او۔۔۔مسٹر مجھے نہیں شوق مرنا کا۔۔۔۔

اگر اللہ نے اتنی بڑی گاڑی دی ہے تو دھیان سے چلائے یہ موٹے موٹے چشمے اتار کر گاڑی چلایا کریں تاکہ آپکو سڑک پر چلانے والی عوام نظر آسکیں۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا مجھے نہیں نظر آئی تم لیکن تمہیں تو اتنی بڑی گاڑی نظر آرہی تھی تو تم پیچھے کیوں نہیں ہٹی

زوہا چپ کھڑی ہو گئی غلطی اس کی بھی تھی چندا سے باتیں کرنے میں اتنی مگن تھی کہ اسے سامنے سے آتی ہوئی گاڑی دیکھائی ہی نہیں دی۔۔۔

چلو اب پیچھے ہٹو عائث دونوں کو خاموش کھڑا دیکھ کہ گاڑی میں واپس جا بیٹھا۔۔

زوہا اور چندا کے دیکھتے ہی دیکھتے عائث گاڑی بھاگا کر لے گیا۔۔۔

یہ کون تھا پہلے تو اسے کبھی گاؤں میں نہیں دیکھا زوہا گاڑی کو گورتے ہوئے چندا سے مخاطب ہوئی۔۔

پتہ نہیں میں خود پہلی دفعہ دیکھ رہی ہوں چندا کندھے اچکائے بولی۔۔۔

دفع کرو اسے۔۔۔۔ چلو جلدی کرو آپا ہمارا انتظار کر رہی ہو گی دونوں آگے بڑھ گئی۔۔۔۔

☆☆☆☆

All rights reserved to Novelslounge.com

اماں اگر آپکو عائث کی دوسری شادی کرنی تھی تو اپنے خاندان کی لڑکیوں میں سے کرتی گاؤں کی ایک غریب لڑکی سے کیوں آپ جانتی ہے جس لڑکی کے ساتھ آپ عائث کا رشتہ طے کر کے آئی ہے اس لڑکی کا باپ ہمارے کھیتوں میں کام کرتا ہے۔۔

میں سب جانتی ہوں۔۔اگر ہمارے خاندان کی لڑکیوں میں اتنے گن ہوتے تو ہمیں باہر جانے کی ضرورت کیا تھا اس بچی کو ماں کی ضرورت ہے اور اس کے لیے ایک ایسی لڑکی کی ضرورت تھی جو اپنے دل سے اسے اپنائے۔۔۔

تو میری ماہین میں کیا کمی تھی وہ ایک سمجھدار لڑکی ہے گڑیا کو ایک ماں کی طرح پیار کرتی۔۔۔

آفتاب مجھ سے زیادہ بحث مت کر تو اچھے سے جانتا ہے کہ تیری بیٹیاں کس لائک ہے زبان چلانے کے علاوہ انہیں کوئی کام آتا بھی ہے۔۔۔

مجھے اس بچی کا مستقبل اچھا بنانا ہے تباہ نہیں کرنا۔۔۔

آفتاب جو کلثوم بیگم کا چھوٹا بیٹا تھا غصے سے بھرا ہوا فون پر چلا رہا تھا۔۔۔

کلثوم کے دو ہی بیٹے تھے بڑا بیٹا اقبال خان اور چھوٹا بیٹا آفتاب خان۔،،

All rights reserved to Novelslounge.com

کلثوم بیگم کے شوہر بہت جلد ہی اس دنیا سے رخصت ہو چکے تھے کلثوم بیگم نے اکیلے ہی اپنے دونوں بیٹے بڑے کیئے تھے۔۔

اقبال پرھائی کے لیے شہر آیا تھا اور شہر ہی سیٹل ہو گیا جبکہ آفتاب جیسے پڑھائی سے سخت نفرت تھی گاؤں میں ہی رہ کر زمینیں اور ڈھیرہ سنبھالتا تھا۔۔

اقبال کا ایک ہی بیٹا تھا عائث اقبال خان جو اپنے والد کی طرح ہی پڑھا لکھا اور ہوشیار تھا اپنے والد کے انتقال کے بعد بہت جلد اس نے ان کا سارا بزنس سنبھال لیا تھا۔۔۔

آفتاب خان کی تین بیٹیاں تھی جو اس کی طرح پڑھائی سے بھاگتی تھی گاؤں کے سکول میں ہی میٹرک کیئے پرھائی کو خداحافظ کر چکی تھی۔۔

کلثوم بیمار ہونے کی وجہ سے زیادہ تر اپنے بڑے بیٹے کا پاس شہر ہی رہتی تھی،،

اقبال کی وفات کے بعد وہ وہی پر شفٹ ہو گئ۔۔

آفتاب پہلے بھی اپنی بڑی بیٹی کے لیے عائث کے رشتے کی بات کر چکا تھا لیکن عائث کے آگے کسی کی نہ چلی عائث نے اپنی پسند کی لڑکی عائلہ سے شادی کی تھی۔۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور اب بھی جب سے آفتاب نے عائث کی دوسری شادی کی خبر سنی تھی پاگل بنا بیٹھا تھا۔۔

اسے یہ بات ہضم نہیں ہو رہی تھی اس کی ماں نے اس کی بیٹیوں کی بجائے ایک نوکر کی بیٹی کا انخطاب کیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆

امی کیا ہوا ہے دادی کو عائث جو گاؤں میں اپنے چاچا کے پاس زمین کے سلسلے میں بات کرنے گیا تھا یاسمین کے فون پر دوڑتا ہوا واپس آیا۔۔

پتہ نہیں بیٹا۔۔ تمارے چاچا سے بات کرنے کے بعد کچھ ہی گھنٹوں میں ان کی طبیعت خراب ہو گئ جمال بیٹے کی مدد سے میں انہیں فوراً ہسپتال لے آئ۔۔

اب دادی کیسی ہے اور کہاں ہے؟

بی پی شوٹ کر گیا تھا اب وہ ٹھیک ہے تم مل سکتے ہوں ان سے جمال بیٹے نے روم میں شفٹ کر دیا ہے۔۔

☆☆☆

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دادی میری جان۔۔ آپ ٹھیک تو ہے عائث روم میں داخل ہوتے ساتھ ہی کلثوم کے گلے گیا

ابھی تو فلحال بچ گئ ہوں لیکن ایک دن تمہاری ٹینشن میں ضرور مر جاؤں گئ۔۔

اللہ نہ کرے کبھی ایسا ہوں اللہ آپکو میری عمر بھی لگا دیے۔۔

تمہاری عمر لے کیا کرو گی بات تو تم نے میری مانی نہیں کلثوم عائث کو خود سے علیحدہ کیے اس کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔

دادی آپ بتائے آپ کیا چاہتی ہے جیسا آپ چاہتی ہے بلکل ایسا ہی ہو گا۔۔

تم سچ کہہ رہے ہوں بلکل ویسا ہی کرو گئے جیسا میں کہوں گئ کلثوم بیگم کے لب مسکرائے۔۔

ہاں ویسا ہی کروں جیسا آپ کہے گئ شادی والی بات کے علاوہ آپ کی ہر بات مانو گا۔۔

مجھے اور کوئ منوانی بھی نہیں ہے اگر تم چاہتے ہوں میں جلدی سے ٹھیک ہو جاوں تو شادی کر لیں میرے سے تیری یہ خالت دیکھی نہیں جانتی۔۔ کلثوم عائث کے مرجھائے ہوئے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے افسوس سے بولی دو مہینے پہلے ان کا عائث کتنا ہوش رہتا تھا اتنی خوشی تھی اسے باپ بننے کی۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عائلہ خود تو اس دنیا سے چلی گئی تھی لیکن اپنے ساتھ ساتھ عائث کی خوشیوں کو بھی لے گئی تھی

☆☆☆

نکاح کی تقریب گاؤں کی حویلی میں تھی کلثوم بیگم اور یاسمین کے علاوہ ہر کوئی اس نکاح سے نہ خوش تھا۔۔۔

عائث کو کلثوم بیگم نے اپنی جان کا واسطہ دے کر نکاح کے لیے منا تو لیا تھا لیکن عائث نے نکاح کے لیے لڑکی کے گھر جانے سے انکار کر دیا تھا اس لیے کلثوم بیگم نے نکاح کا سارا انتظام حویلی میں رکھا تھا۔۔

سب مہمان آ چکے تھے نکاح کی رسم بھی شروع ہو چکی تھی مولوی صاحب عائث کی منظوری اور نکاح نامے پر اس کے دستخط لیے زوہا کی جانب گئے۔۔۔

زوہا دولہن بنی چہرے پر گھونگھٹ اوڑھے بیٹھی تھی اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا آنسو تھے کہ آنکھوں سے بہنے کے لیے تیار تھے ابھی کچھ ہی دیر میں اپنوں کو چھوڑ کر جانے والی تھی

--

زوہا ابھی ان ہی سب خیالوں میں گم تھی کہ مولوی کی آواز اس کے کانوں میں پڑی

زوہا ولد خالد آپ کا نکاح عائث ولد اقبال سے طے پایا ہے کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے--

قبول ہے

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے

قبول ہے

کیا آپکو یہ نکاح قبول ہے

قبول ہے----

تیسری بار مولوی کہ پوچھنے پر زوہا ایک لمبی سانس خارج کئے بولی--

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نکاح نامے پر سائن لیے دعا مانگے مولوی وہاں سے چلا گیا۔۔

خالد اپنی آنسو سے بھری آنکھیں صاف کیئے زوہا کی پیشانی کو چومے وہاں سے نکل گیا

بلقیس سمیت باقی تمام رشتے دار زوہا کو گلے لگا کر مبارک باد دے رہے تھے۔۔

زوہا نے اپنے ہوگئے ہوئے شوہر کے سارے رشتے دار دیکھ لیے تھے سوائے اس کے۔۔

اس کے ماں باپ نے لڑکے کی تصویر مانگی ہی نہیں تھی بس اتنے بڑے گھر رشتہ ہو گیا تھا یہی ان کے لیے کافی تھا۔۔

اور نہ ہی لڑکوں والوں نے انہیں تصوہر دیکھائی تھی،،

رخصتی کے وقت بھی عائث وہاں سے غائب تھا کلثوم اور بلقیس زوہا کو اکیلے ہی شہر لائی تھی۔۔

☆☆☆

یہ لو بیٹا تمہاری امانت اب تمہیں اسے ایک ماں کی طرح پیار کرنا اور سنبھالنا ہے بلقیس گڑیا کو زوہا کی جھولی میں ڈالے اس کے سر پر ہاتھ رکھے پیچھے ہوئی۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com

زوہا کو زیادہ حیرانگی نہیں ہوئی تھی کیونکہ اس کے ماں باپ نے اسے پہلے ہی سب کچھ سمجھا دیا تھا۔۔

زوہا ننھی سی گڑیا کو دیکھ کر مسکرا گئ جو پہلے ہی اس کی طرف دیکھ کر مسکرا رہی تھی زوہا کو بچوں کا بہت شوق تھا

اس کی دوست مینو کی بھی ایک بیٹی تھی وہ جب بھی گاؤں اپنے میکے آتی تھی زوہا اس کی بیٹی کو لینے پہنچ جاتی تھی اور سارا دن اسے اپنے پاس رکھتی تھی۔۔

اور اب تو اللہ نے اسے اپنی بیٹی دے دی تھی جیسے وہ خوب پیار کرنے والی تھی۔۔۔

اب سے یہی تمہارا کمرہ ہے کسی بھی چیز کی ضرورت ہوئی تو مجھے بتا دینا میرا کمرہ بھی یہی اوپر ہی ہے دو کمرے چھوڑ کر تیسرا کمرہ میرا ہی ہے۔۔۔

یاسمین گڑیا کو اس کی گود میں چھوڑے کمرے سے باہر چلی گئ۔۔

زوہا گود میں گڑیا کو اٹھائے کمرہ دیکھنے لگی جگہ جگہ عائلہ اور عائث کی تصویریں لگی ہوئی تھی۔۔

عائث کو تصویر میں دیکھ کر زوہا کو اس دن کا سڑک والا واقعہ یاد آگیا۔۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اوتری۔۔۔یہ تو وہی لڑکا ہے جو اس دن مجھے اڑانے والا تھا یہ ان لوگوں کا کیا لگتا ہے اور بیگم صاحبہ مجھے اس کے کمرے میں کیوں چھوڑ کر چلی گئی ہے۔۔

گڑیا کیا تم جانتی ہو یہ کون ہے اور تمہارا ان سے کیا رشتہ ہے اور اس کے ساتھ یہ لڑکی کون ہے ۔۔

زوہا تو بھی پاگل ہے اس کی بیوی ہو گئی اس لیے تو اس سے اتنا چیپکا ہوا ہے زوہا عائلہ عائث کی ایک تصویر کو دیکھے خود سے ہی بڑاڑئی۔۔

اس تصویر میں عائث عائلہ کو کمر سے پکڑے اس کے شولڈر پر سر رکھے کھڑا اس کی طرف دیکھ کر ہنس رہا تھا اور عائلہ بھی اس کی طرف دیکھے مسکرا رہی تھی۔۔

ساری تصویروں کو اچھے سے دیکھنے کے بعد زوہا گڑیا کو لیے بیڈ پر بیٹھے اس سے باتیں کرنے لگی گڑیا بھی اس کے ساتھ کافی خوش دیکھائی دے رہی تھی اس لیے تو ابھی تک خاموش تھی ورنہ رو رو کر سارا گھر سر پر اٹھا لیتی۔۔۔

☆☆☆

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اماں ہمیں پہلے ہی دن گڑیا کو بہو کے حوالے نہیں کرنا چاہیے تھا وہ بچی بیچاری تھکی ہوئی آئی تھی اور آتے ساتھ ہی ہم نے گڑیا کو اس کی جھولی میں ڈال دیا۔وہ کیا سوچ گئی ہمارے بارے میں اوپر سے عائث بھی پتہ نہیں کہا چلا گیا ہے فون بھی نہیں اٹھا رہا۔۔

کچھ غلط نہیں کیا ہم نے اسے اپنی ذمہ داری کا پہلے دن سے ہی احساس ہونا چاہیے۔۔۔

اور ویسے بھی ہم نے کون سا اس سے یہ اس کے گھر والوں سے کوئی بات چھپائی تھی وہ اچھے سے جانتی تھی کہ وہ کس کام کے لیے یہاں آرہی ہے۔۔

تم ٹینشن نہ لو لڑکی مجھے سمجھ دار لگتی ہے اور دل کی اچھی بھی مجھے یقین ہے وہ سب سنبھال لے گی

اب تو بھی ٹینشن چھوڑ اور جا جا کر سو جا۔۔

کیسے سو جاوں آپ کا لاڈلہ پوتا ابھی تک گھر نہیں آیا پتہ نی کہا چلا گیا ہے۔۔

تو ٹینشن نہ کر خود ہی آجائے گا وہ کون سا پہلی دفعہ ایسے غائب ہوا ہے جو تو گھبرا رہی ہے۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کہہ تو آپ ٹھیک رہی ہے لیکن پہلے میں اور اب میں بہت فرق ہے آج وہ ناراض ہو کر گیا ہے پتہ نہیں کہا گیا ہو گا۔۔

میں بھول رہی ہو نہ وہ ٹھیک ہو گا۔۔ جا جا کر سو جا اور میرے کمرے کی بھی لائٹ بند کر دینا مجھے بھی بہت نیند آرہی ہے کلثوم بیگم بیڈ پر لیٹتے ہوئے پریشان کھڑی یاسمین کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔

☆☆☆☆

تم اتنی صبح اٹھ گئ یاسمین صبح چھے بجے اپنے کمرے سے باہر نکلی تو ہال میں زوہا کو دیکھ اس کے پاس چلی آئ۔۔

زوہا سفید قمیض شلوار پہنے بالوں کو کھلا چھوڑے بہت خوبصورت لگ رہی تھی سب سے خوبصورت تو اس کے بال لگ رہے تھے جو کمر سے نیچے جھول رہے تھے۔

وہ گڑیا کو بھوک لگی تھی سب سو رہے ہے تو میں خود ہی کیچن میں آ گئ یاسمین گڑیا کو زوہا کی گود میں کھیلتا دیکھ مسکرا گئ

گڑیا بہت جلدی تم سے گھل مل گئ ہے اور کافی خوش بھی نظر آرہی ہے۔۔

بچے تو ویسے بھی میرے ساتھ بہت خوش رہتے ہیں آپ کو پتہ ہے مینو کی بیٹی تو ہر وقت میرے پاس رہتی تھی۔۔

مینو کون ہے؟

مینو میری سب سے اچھی دوست ہے

اچھا عائث نہیں آیا رات کو۔۔

عائث کون زوہا سوالیاں نظروں سے یاسمین کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

تم عائث کو نہیں جانتی یاسمین ایک پل کو خیران ہوئ۔۔

نہیں وہ کون ہے۔۔

وہ تمہارا شوہر ہے کل ہی تو ابھی تمہارا نکاح ہوا اور اج صبح تم اپنے شوہر کا نام بھول گئ ہوں۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زوہا کافی شرمندہ ہوئی اسے سچ میں نام کا نہیں پتہ تھا نکاح کے ٹائم مولوی صاحب نے بولا بھی تھا لیکن اپنوں سے بچھڑنے کے غم میں بھول گئی تھی۔۔

نہیں وہ تو نہیں آئے زوہا کافی شرمندہ ہوئے بولی۔۔۔

کیا آپ چائے پیے گئی میں ابھی بنا کر لے آتی ہوں زوہا بات بدلتے ہوئے بولی۔

نہیں تم رہنے دو نوری خود بنا کر لے آئے گئ تم میرے ساتھ آو یا سمین زوہا کو لیے کلثوم بیگم کے کمرے کی طرف بڑھی۔۔۔

☆☆☆

اسلام علیکم۔۔

بڑی بیگم صاحبہ زوہا یاسمین کے ساتھ کمرے داخل ہوتے ہی کلثوم کو سلام کئے بیڈ پر بیٹھی یاسین پڑھ رہی کلثوم کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی۔۔

واعلیکم سلام۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کلثوم یاسین بند کیئے زوہا کی طرف دیکھنے لگی۔

تم مجھے بڑی بیگم صاحبہ نہیں دادی بولا کرو اور یاسمین کو امی بیگم صاحبہ تو ہم نوکروں کے لیے ہیں۔

کلثوم گڑیا کو اس کی گود سے لیے بولی۔۔

کیسی ہے میری پیاری گڑیا کلثوم گڑیا کے چہرے پر پیار دیے اسے اپنی جھولی میں رکھے زوہا کی جانب دیکھنے لگی۔۔

ہماری گڑیا نے زیادہ تنگ تو نہیں کیا۔۔

بلکل نہیں مجھے تو ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ مجھے پہلے سے ہی جانتی ہے۔۔

اس کی باتیں سنے کلثوم اور یاسمین مسکرا گئیں ان کے دل سے آج اتنا بڑا بوجھ کم ہو گیا تھا آج انہیں زوہا کو گڑیا کی ماں بنانے کا فیصلہ بلکل ٹھیک لگ رہا تھا۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دادی میں تقریبا آپ کے سارے خاندان سے مل چکی ہوں لیکن ان دونوں سے نہیں ملی یہ دونوں کون ہے زوہا کلثوم بیگم کے روم میں لگی فیملی فوٹوں کی طوف دیکھتے ہوئے کلثوم بیگم کے دائیں طرف کھڑے عائث اور عائلہ کی طوف اشارہ کئے بولی۔۔

یہ لڑکی تمہاری گڑیا کی ماں ہے اور یہ لڑکا تمہاری گڑیا کا باپ اور اب تمہارا شوہر ہے کلثوم اس کی الجھن دور کئے بولی۔۔

کیا یہ میرا شوہر ہے۔

میرا مطلب ہے کیا یہ میرے شوہر ہے زوہا فورا اپنا جملہ درست کئے بولی۔۔

کیوں تم اسے پہلے سے جانتی ہوں یا سمین زوہا کاری ایکشن دیکھ بولی۔۔

نہیں بلکل نہیں میں انہیں بلکل بھی نہیں جانتی میں تو انہیں آج پہلی مرتبہ دیکھ رہی ہوں زوہا اپنے چہرے کے ایکسپریشن نارمل کئے بولی۔۔

اب ان کو کیا بتاتی یہ تو ان کے بیٹے کو اچھی خاصی باتیں سنا چکی تھی۔۔

کیا میری طرح وہ بھی اس بات سے انجان ہے کہ میں اس کی بیوی ہوں یہ پھر وہ جانتا ہے۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہو کس سوچ میں پڑ گئی یاسمین زوہا کو سوچوں میں ڈوبا دیکھ بولی۔۔

آج ناشتے کے بعد تیار رہنا اور گڑیا کو بھی تیار کر دینا آج ہم دونوں تمہیں شاپنگ کروائے گئے

کیوں گڑیا رانی اپنی ماما کو شاپنگ کرواوں گئی نہ یاسمین ہاتھ پاؤں چلا رہی گڑیا کو اوپر اچھلاتے پیار سے بولی۔۔

☆☆☆☆

دو دن بعد رات کے دو بجے عائث گھر میں داخل ہوا چوکیدار کے علاوہ گھر کے تمام افراد سوئے ہوئے تھے۔۔۔عائث گاڑی گیراج میں پارک کئے کوٹ کندھے پر ڈالے گھر کے اندر داخل ہوا۔۔پورا گھر اندھیرے میں ڈوبہ ہوا تھا عائث بنا کوئی آواز کئے سڑھیاں چڑھتے ہوئے سیدھا اپنے کمرے میں گیا۔

کمرے کی لائٹ پہلے سے ہی آن تھی عائث کمرے کی لائٹ آن دیکھ جیسے ہی کمرہ کا لاک گھمائے اندر داخل ہوا اس کی نظر سیدھا بیڈ پر گئی

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بیڈ کے درمیان زوہا گڑیا کو اپنے بازوں میں لیے سوئی ہوئی تھی اپنے کمرے میں کسی دوسرے وجود کو دیکھ عائث کا موڈ ایک دم سے خراب ہو گیا۔۔عائث دو قدم آگے بڑھے اپنی بیٹی کو دیکھنے لگا جو کسی دوسرے وجود سے لگی گہری نیند میں سوئی ہوئی تھی عائث کی نظر اپنی بیٹی سے ہوتی ہوئی زوہا پر گئی اس کا پورا چہرہ بالوں سے چھپا ہوا تھا عائث اس کا چہرہ ٹھیک سے دیکھ نہیں پایا تھا۔۔

اسے اتنے آرام سے اپنے بیڈ پر سوتا دیکھ عائث کو بہت غصہ آیا لیکن اپنی بیٹی کی نیند کا خیال کئے اپنا غصہ پیے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

****

امی اس لڑکی کو میرے کمرے میں رہنے کی اجازت کس نے دی عائث غصے سے بھرا صبح صبح ہی یاسمین کے سر پر سوار تھا۔۔۔

اجازت مطلب۔۔۔اسے اجازت کی کیا ضرورت ہے وہ تمہاری بیوی ہے تو تمہارے کمرے میں ہی رہے گئ تم اپنی بتاو کہا غائب تھے اتنے دن سے۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں جہاں بھی ہوں آپ کو کونسا میری فکر ہے کوئی نہیں سمجھتا مجھے اس گھر میں جلدی سے میرا کمرہ خالی کروائے وہ لڑکی میرے کمرے میں نہیں رہے گی اتنے سارے کمرے ہیں کہی بھی رکھ لے اسے لیکن میرے کمرے میں نہیں رہے گی وہ۔۔

اتنے سارے کمرے ہیں تو تم کہی بھی رہ لو نہ لیکن وہ لڑکی اس کمرے سے نہیں نکلے گی۔۔

حد ہو گئی ہے اس لڑکی کی خاطر آپ اپنے بیٹے کو یہ سب کہہ رہی ہے کیا اس لڑکی نے کوئی جادو ٹونا کر دیا ہے آپ پر جو اپنے بیٹے کو گھر سے نکال رہی ہیں عریش کو اپنی میں کی باتوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا یہ وہی ماں تھی جو اس کی ہر ایک بات منہ سے نکلنے سے پہلے پوری کرتی تھی ۔۔۔

میں تمہیں گھر سے نہیں نکال رہی بس یہ کہہ رہی ہوں زوہا بیٹی اس کمرے سے نہیں نکلے گی اگر تمہیں اس کمرے میں رہنا ہے تو اس کے ساتھ ہی رہنا ہو گا اگر نہیں رہنا تو تم کسی اور کمرے میں شفٹ ہو گئے وہ نہیں۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایسے کیسے نہیں نکلے گی آپ نہیں نکالی گئ تو میں خود نکال لو گا عریش غصے سے کہے اپنے کمرے کی جانب بڑھا یا سمین آوازے لگاتے ہوئے اس کے پیچھے پیچھے بھاگی۔۔۔

عریش دھرم سے دروازہ کھولے کمرے میں داخل ہوا زوہا جو ابھی گڑیا کو دودھ پیلا کر سلانے کی کوشش کر رہی تھی دروازہ کی آواز پر چونک کے اس کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔

لڑکی اٹھو یہاں سے جلدی سے جلدی اپنا سامان پیک کرو اور نکلو اس کمرے سے عائث چٹکی بجائے بولا اس کے پاس آیا زوہا خیر ان ہوئ اس کی جانب دیکھتے ہوئے گڑیا کو گود میں اٹھائے بیڈ سے اٹھی اسے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی اتنے دن بعد اس کا شوہر کمرے میں آیا اسے کمرے سے باہر نکال رہا تھا۔۔۔

عائث کیا کر رہے پاگل ہو گئے ہوں یا سمین کمرے میں داخل ہوئ اس پر چلائی۔۔

ہاں پاگل ہو گیا ہو کمرے سے تو اسے جانا ہی ہو گا

تم ایسے نہیں مانو گی مجھے خود ہی تمہیں یہاں سے نکالنا ہو گا عائث خاموش کھڑی زوہا کو دیکھ اس کا بازوں پکڑے اسے گھسیٹتے ہوئے کمرے سے باہر لے جانے لگا۔۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ سب کیا ہو رہا ہے عائث زوہا کو کمرے سے باہر نکالتا کلثوم بیگم ہاتھ میں چھری پکڑے اپنا سارا وزن اس پر جمائے تینوں کی طرف غصے سے دیکھتی ہوئی اونچی آواز میں بولی۔۔۔۔

اس لڑکی کو میں اپنے کمرے سے باہر نکال رہا ہوں

یہ سب کرنے کی تمہیں اجازت کس نے دی ہے کلثوم بیگم اپنے غصے سے پاگل بنے پوتے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔۔

اجازت کی کیا ضرورت ہے میرا کمرہ ہے فیصلہ بھی میرا ہو گا عائث ایسے ہی زوہا کا ہاتھ تھامے بولا زوہا خاموش کھڑی گڑیا کو گود میں اٹھائے بس سب کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔

کس نے کہا کہ اس کمرے پر تمہارا اکیلے کا حق ہے جس دن نکاح نامے پر تم نے سائن کئے تھے اسی دن یہ لڑکی تمہاری ہر چیز میں برابر کی حصے دار بن گئ تھی۔۔

اوہ۔۔۔تو اب آپ سب اس لڑکی کی خاطر مجھ سے لڑائی کرے گئ میری ہر بات کی مخالفت کرے گئ عائث غصیلی نظروں سے زوہا کی جانب دیکھے بولا اس کی غصے سے بڑی آنکھیں دیکھ زوہا ایک پل کو سہم گئ۔۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ٹھیک ہے جیسا آپ دونوں کو ٹھیک لگے عائث زوہا کا ہاتھ چھوڑے غصے سے کمرے سے نکل گیا

زوہا سمیت کلثوم اور یاسمین بھی اسے جاتے ہوئے دیکھنے لگی انہیں امید نہیں تھی عائث ایک کمرے کو لے کر اتنا بڑا ڈرامہ کرے گا۔۔۔

****

گڑیا تمہارے پاپا تو بہت کھڑوس ہے تمہیں پتہ ہے ہمارے ایک تایا ہے وہ بھی ان کی طرح بہت ہی کھڑوس اور غصیلے ہے وہ بھی جب دیکھو ہر کسی پر بھڑکتے رہتے ہیں زوہا ہال میں بیٹھی گڑیا کو اپنی گود میں بیٹھائے اس سے باتیں کر رہی تھی اور کبھی کبھار نظر اپنے بلکل سامنے بیٹھے عائث پر بھی مار لیتی جو ٹی وی کے سامنے بیٹھا کوئی فٹ بال میچ دیکھ رہا تھا۔۔۔

گڑیا تمہارے بابا ایک دم سڑو ہے زوہا کے بولنے کی دیر تھی کہ گڑیا اونچی اونچی میں رونے لگی کیا ہوا میری پیاری گڑیا کو برا لگا کہ میں نے اس کے پاپا کو سڑو بولا لیکن جو حقیقت ہے اسے بدل تو نہیں سکتے زوہا کہ ایسا کہنے پر گڑیا کی آواز اور بلند ہوئی۔۔۔اچھا نہیں کہتی تمہارے پاپا کو کچھ

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہم ان کے بارے میں بات ہی نہیں کرے گئیں ہم گڑیا رانی کو لوڑی سناتے ہیں کیوں ہماری گڑیا رانی لوڑی سنے گئ۔۔

زوہا صوفے سے کھڑی ہوئ گڑیا کو گود میں اٹھائے اونچی اونچی آواز میں لوری گانے لگی عائث جو اس سے کچھ ہی فاصلے پر بیٹھا میچ دیکھ رہا تھا اس کی آواز پر اس کی جانب دیکھنے لگا۔۔۔

پھر کچھ سوچتے ہوئے اس کی جانب بڑھا۔۔۔

اے لڑکی اپنا منہ بند رکھوں تمہیں نظر نہیں آرہا کہ میں میچ دیکھ رہا ہوں زوہا جو اونچی آواز میں لوری گا رہی تھی اس کی آواز سنے خاموش ہوئ۔۔۔

اگر میں چپ ہو گئ تو گڑیا کیسے چپ ہو گی زوہا روتی ہوئ گڑیا کو ہلائے عائث کی جانب دیکھنے لگی ۔۔بچوں کو چپ کروانے کے اور بھی بہت سے راستے ہوتے ہیں ضروری نہیں گلہ پھاڑ پھاڑ کر ہی چپ کروایا جائے۔۔

دیکھیں اب آپ زیادہ ہی فری ہو رہے ہیں میں آپ کو کچھ کہہ نہیں رہی اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ مجھے کچھ بھی کہے زوہا بولے عائث کو خیران کر گئ۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمہاری تو اچھی خاصی زبان چلتی ہے۔۔کیوں آپ نے مجھے گونگا سمجھا ہوا تھا عائث کا جملہ مکمل ہونے سے پہلے ہی زوہا بولی۔۔۔

میرے سامنے گونگی بنی رہوں گی تو تمہارے حق میں زیادہ بہتر رہے گا۔۔

نہیں تو آپ کیا کر لے گئے مجھے گاوں کی بھولی بھالی لڑکی مت سمجھنا۔۔۔

وہ تو مجھے دیکھائے دے رہا ہے کہ تم کہی سے بھی بھولی بھالی لڑکی نہیں ہو آتے ساتھ ہی میری ماں اور دادی پر پتہ نی کیا جادو ٹونا کر دیا ہے جو تمہاری چلاکیاں دیکھ نہیں پا رہے۔۔۔۔

وہ کوئی جادو ٹونا نہیں پیار ہے سب کو میں اچھی لگتی ہو آپکو ہی مجھ سے بس مسئلہ ہے۔۔

چلو گڑیا ہم یہاں سے چلتے ہیں تمہارے پاپا سچ میں پاگل ہے زوہا گڑیا کو لیے ایک سرسری نظر عائث پر ڈالی وہاں سے نکل گئی۔۔

عائث اس سر پھری لڑکی کو جاتا ہوا دیکھنے لگا جو خود ایک پاگل تھی اسے پاگل کہہ کر گئی تھی ۔۔۔

عائث واپس ٹی وی کے سامنے جا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

***

بیٹی آج تم پہلی بار سسرال میں کچھ میٹھا بنانے والی ہوں یاد رہے اچھا بننا چاہیے جتنا اچھا تم بناوں گئ اتنی ہی دعائیں لو گئ۔۔

دادی آپ فکر نہ کریں آپ میرے ہاتھ کا کھانا کھائے گئ تو انگلیاں چاٹتی رہ جائے گئ اور کھیر کھائے گئ تو ساتھ پیلٹ بھی کھا جائے گئ اتنی لذیذ میں بناتی ہوں۔۔

بناوں گئ تو پتہ چلے گا کتنی لذیذ بنتی ہے۔۔

یاسمین جاوں بہو کو کیچن میں لے جاوں۔۔

امی آپ رہنے دے آپ یہاں بیٹھے میں جلدی سے جاتی ہوں اور کھیر بنا کر لاتی ہو۔دادی آپ بنانیگ تیار رکھے زوہا مسکرائے کیچن کی جانب بڑھ گئ

زوہا جب سے بیاہ کر آئ تھی گڑیا کی ذمہ داری کے ساتھ اس نے گھر کی ذمہ داری بھی کافی حد تک سنبھال لی تھی اتنی باتیں کرتی تھی کہ کبھی کبھی تو یاسمین اور کلثوم بیگم اس باتوں سے تنگ آجاتی تھی جیسی بھی تھی تھوڑے ہی دونوں میں اس گھر کی رونق بن گئ تھی۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عائث اور اس کا تو ایک دوسرے سے چوہے بلی کا بیر تھا ہر وقت دونوں کسی نہ کسی بات سے لڑتے ہی رہتے تھے عائث جان بوجھ کر اس سے چھوٹی چھوٹی باتوں پر بحث کرتا تھا وہ یاسمین اور کلثوم کو جتانا چاہتا تھا کہ انہوں نے اس کی شادی کر کے کتنا غلط فیصلہ کیا ہے۔۔

وہ الگ بات ہے اس کا ان دونوں پر کوئی اثر نہ ہوتا تھا الٹا وہ تو دونوں کی لڑائی اب انجوائے کرنے لگی تھی۔۔۔۔

****

امی یہ سب کیا چل رہا ہے ان لوگوں کو یہاں کس نے بولایا ہے عائث آفس سے واپس آیا تو گھر مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔۔

عائث بیٹا گاوں سے رشتے دار آئے ان کی بیٹی کی شادی ہے انہوں نے شہر سے خریداری کرنی تھی ان کا رہنا کا مسئلہ بن رہا تھا اس لیے ہم نے انہیں یہی روکنے کا بول دیا ایک دو دن رہے گئے پھر واپس چلے جائے گئے۔۔

اور ہاں تمہارا سارا سامان میں نے تمہارے کمرے میں شفٹ کروا دیا ہے۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ نے میرا سامان کیوں شفٹ کروایا ہے میں اس کمرے میں نہیں رہو گا۔۔

عائث بیٹا مہمان گھر آئے ہوئے ہیں تم الگ کمرے میں رہو گئے تو وہ کیا سوچے گئے تمہیں ہماری عزت کا ذرہ خیال نہیں جب تک مہمان یہاں رہے گئے تب تک تم اپنے کمرے میں ہی رہوں گئے۔۔

جاوں اب جا کر چینج کر لوں سب ساتھ میں کھانا کھائے گئے۔۔

آپ لوگوں نے قسم کھالی ہے میری بات نہ ماننے کی تو ٹھیک ہے جیسا آپ کا دل کریں ویسے ہی کریں عائث غصے سے بولے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

****

میں نے کتنی بار بولا ہے میری چیزوں کو ہاتھ مت لگایا کرو تمہیں سمجھ نہیں آتی عائث وارڈروب میں گھسا اپنی فیورٹ بلیو شرٹ ڈھونڈ رہا تھا اور ساتھ اتنی اونچی چلا رہا تھا۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آج اسے اپنے کمرے میں شیفٹ ہوئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا زوہا کے ساتھ اس کا رویہ ویسا ہی تھا جیسا پہلے دن تھا لیکن اپنی بیٹی کے لیے اس کے دل میں محبت ضرور پیدا ہوئی تھی اس ایک ہفتے میں۔

کل تک جس بیٹی کی اسے پرواہ تک نہیں تھی آج اس بیٹی کے روتے ہی اس کا وجود کانپ جاتا تھا۔۔اور یہ سب کمال بھی زوہا کا تھا۔۔

آپ اتنا چلا کیوں رہے ہیں گڑیا سو رہی ہے اگر وہ اٹھ گئی تو آپ کی طرح شور ڈال کر سب کو پریشان کرے گی زوہا سوئی ہوئی گڑیا کو بیڈ پر رکھے عائث کے پاس آئے آہستہ آواز میں بولی اسے پیچھے کیئے خود شرٹ ڈھونڈنے لگی۔۔۔

تمہیں کتنی بار کہا ہے میری چیزوں کو ہاتھ مت لگایا کرو نہ تم میری چیزوں کو ہاتھ لگایا کرو اور نہ میں شور مچایا کرو۔۔

میں آپ کی چیزوں کو ہاتھ لگاوں یہ نہ لگاوں شور تو آپ نے پھر بھی مچانا ہوتا ہے۔۔

یہ لے شرٹ۔۔زوہا اس کے ہاتھ میں شرٹ پکڑائے اس کے چہرے کی طرف دیکھنے لگی۔۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ لاسٹ وارننگ ہے میری چیزوں سے دور رہا کرو۔۔

میں امی اور دادی کی وجہ سے تمہیں برداشت کر رہا ہوں ورنہ کب کا اس کمرے سے باہر پھینک چکا ہوتا۔۔۔

زوہا مایوسی سے اسے دیکھنے لگی۔۔اس اب عائث کی ان باتوں کا نہ جانے کیوں دکھ ہوتا تھا۔۔

زوہا چپ کئے بنا اسے کوئی جواب دیے بیڈ پر سوئی ہوئی گڑیا کے پاس چلی گئ۔۔۔۔

****

بہو کیا ہوا اتنی اداس اداس کیوں لگ رہی ہوں کلثوم بیگم زوہا کو آج سارا دن خاموش دیکھ پریشانی سے بولی۔۔۔

عائث نے تو نہیں کچھ بولا۔۔

وہ کب کچھ نہیں بولتے جب دیکھوں مجھ پر چلاتے رہتے ہیں لڑکی یہ نہ کرو لڑکی یہ کیا کر دیا میری چیزوں کو ہاتھ کیوں لگایا ہر وقت کچھ نہ کچھ کہتے رہتے ہیں دادی باقی سب تو میں برداشت کر لیتی ہو لیکن جب وہ مجھے اے لڑکی کر کے بولاتے ہیں تو میرا دل ٹوٹ جاتا ہے

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اتنے دن ہو گئے ہیں مجھے اس گھر میں آپ سب کے ساتھ لیکن جب ایسے الفاظ میں ان کے منہ سے سنتی ہو تو مجھے لگتا ہے میں کوئی انجان ہو ان کے لیے اس طرح تو کوئی راہ چلتے کو بھی نہیں بولا تا جس طرح وہ مجھے بولاتے ہیں زوہا اتنی معصومیت سے بولی جا رہی تھی کہ کلثوم بیگم کو اس کی معصومیت پر بے حد پیار آیا۔۔

ادھر آو میری بچی میرے پاس آو کلثوم بیگم اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے اسے اپنے پاس بلانے لگی زوہا جو پہلے ہی رو دینے کو تھی کلثوم بیگم کے سینے سے جا لگی۔۔۔

نہ میری بچی روتے نہیں۔۔۔ارے میرا پوتا تو پاگل ہے محبت کا مارا ہے زندگی نے اس سے بہت کچھ چھین لیا ہے اس لیے شاید وہ چیڑ چیڑا سا ہو گیا۔۔

لیکن تم تو سمجھدار ہوں صبر سے کام لو۔۔۔

پہلی محبت کو دل سے نکالنا اتنا آسان نہیں ہوتا صدیاں لگ جاتی ہے دلوں کے زخم بھرنے میں تم اور ہم اس کی تکلیف کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتے میرا بچہ بہت درد میں ہے کلثوم کی آنکھوں سے بھی آنسو بہہ نکلے۔۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عائلہ خود تو چلی گئی لیکن عائث کو زندہ لاش بنا گئی تم سوچ سکتی ہوں جو باپ اپنی بچی کہ پیدائش سے پہلے اتنا خوش تھا اسے دنیا میں دیکھنے کے لیے پیدائش کے بعد اس کا چہرہ تک بھی نہیں دیکھنا گنوارا کیا۔۔اس کا دل غموں سے بھرا پڑا ہے وہ ظاہر نہیں کرتا لیکن میں ماں ہو اس کے ہر احساس کو اچھے سے سمجھتی ہوں۔۔۔۔

بیٹی تمہیں ہی صبر سے کام لینا ہو گا جس طرح اس گھر کو تم نے اپنا بنالیا ہے میرے بچے کو بھی اپنا بنالو اسے دوبارہ مسکرانا سیکھا دو زندگی کو ایک بار پھر سے جینا سیکھا دو وہ اندھیروں میں بھٹک گیا ہے اس کا ہاتھ تھام کر اسے روشنی میں لے آو۔۔

لیکن دادی میں یہ کیسے کر سکتی ہوں۔

تم کر سکتی ہوں میری بچی جس طرح تم نے گڑیا کو اپنایا ہے اسے پیار اور توجہ دی اس گھر کو سنبھالا ہے مجھے یقین ہے تم عائث کو بھی زندگی کی جانب واپس لے آو گی کلثوم زوہا کا سر پر لب رکھے پیچھے ہوئی۔۔۔

دادی میں پوری کوشش کروگی آپ کا یقین نہ ٹوٹے اور رہی آپ کے پوتے کی بات تو اب آپ کے پوتے کو پتہ چلے گا کہ خسینہ سے پالا پڑا ہے زوہا خود ہی کہے مسکرا گئ۔۔

اللہ تمہاری مدد کریں کلثوم بیگم اس کے سر پر ہاتھ پھیرے مسکرا گئ۔۔۔

****

واہ۔۔۔ آج تو بہت خوشبو آرہی ہے کیا مہمان پھر سے واپس آ گئے عائث جو ابھی آفس سے آیا تھا فریش ہوئے ڈائننگ ٹیبل کی طرف آیا۔۔۔

کھانوں کی اتنی اچھی خوشبو سے اس کی بھوک ایک دم سے بڑھ گئ تھی۔۔

آ جاوں ہم تمہارا ہی انتظار کر رہے تھے آج سارا کھانا تمہاری پسند کا بنا ہے کھا کر بتاوں کیسا بنا ہے یاسمین عائث کو کرسی پر بیٹھتا دیکھ اسے کھانا سرو کرنے لگی۔۔۔۔

میری پسند کا کھانا واہ کیا بات ہے۔۔۔۔۔ کہی کوئ کام تو نہیں نکلوانا آپ نے مجھ سے جو اتنی خدمت ہو رہی ہے عائث دونوں کی طرف دیکھ مسکرا گیا۔

اتنے میں زوہا بھی گڑیا کو گود میں اٹھائے ان کی طرف آئ۔۔۔

تم چھوڑوں باتوں کو کھانا کھا کر بتاؤ کیسا بنا ہے یاسمین کھانا سرو کئے پیچھے ہو کر اپنی کرسی پر بیٹھی عائث کھانا کھا رہا تھا جبکہ تینوں اس کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

بہت لذیذ بنا ہے کس نے بنایا ہے عائث تھوڑی تھوڑی سب چیزیں چکھے بولا۔۔۔

مجھے پتہ تھا میں کوئی چیز بناؤں اور وہ اچھی نہ بنے ایسا کبھی ہو نہیں سکتا گاؤں میں تو لوگ میرے کھانے کے ساتھ ساتھ انگلیاں بھی چاٹ جاتے ہیں۔

زوہا کی بات سنے عائث بری طرح کھانسنے لگا۔۔

کیا ہوا یاسمین پریشانی سے اس کی جانب بڑھی اسے پانی کا گلاس تھمائی عائث ایک ہی گھونٹ میں پانی پی گیا۔۔۔

بلکل بکواس کھانا بنا ہے اتنی مرچی کون ڈالتا ہے کھانے میں عائث کہے وہاں سے اٹھا اور اپنے کمرے کی طرف چلا گیا پیچھے کلثوم بیگم اور یاسمین سر پکڑ کر بیٹھ گئی زوہا چور نظروں سے دونوں کو دیکھنی لگی اپنی تعریف سن کے اس کا دل باغ باغ ہو گیا تھا لیکن عائث نے ایک سیکنڈ میں اس کی ساری خوشی ختم کر دی تھی۔۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

****

زوہارات کے نو بجے کمرے میں کھانے کہ ٹرے لیے داخل ہوئی۔۔

عائث بیڈ پر بیٹھے گڑیا سے کھیل رہا تھا عائث اپنی بیٹی میں اس قدر مگن تھا کہ اسے زوہا کہ آنے کا پتہ ہی نہیں چلا۔۔۔

گڑیا اپنے پاپا سے کہو جب بھوک لگے تو یہ کھانا کھالیں میں یہاں ٹیبل پر رکھ رہی ہوں زوہا ٹیبل پر کھانا رکھے اونچی آواز میں بولی۔۔

گڑیا اسے کہہ دو مجھے بھوک نہیں ہے اگر ہو گئ بھی تو میں اس کے ہاتھ کا کھانا نہیں کھاو گا۔۔

یہ میرے ہاتھ کا نہیں بنا آپ کے لیے دوبارہ بنوایا ہے امی نے اور انہوں نے ہی بیجھا ہے آپ کے لیے زوہا بیڈ پر آئ گڑیا کو اس سے لیے غصے سے بولی۔۔۔

تمہیں نظر نہیں آرہا میں ابھی کھیل رہا ہوں اپنی بیٹی سے عائث گڑیا کو واپس اس سے لے گیا

گڑیا اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھ پاوں چلائے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گڑیا کے سونے کا ٹائم ہو گیا۔۔زوہا ایک بار پھر گڑیا کو لینے کے لیے آگے بڑھی لیکن عائث گڑیا کو اس کی پہنچ سے دور کر گیا۔۔۔

آج گڑیا کو اس کے پاپا سلائے گئے کیوں میری بیٹی اپنے پاپا پاس سوئے گی نہ عائث اس کے نرم ملائم گالوں کو چومے بولا۔۔۔

دیکھیں میں آخری بار کہہ رہی ہوں گڑیا کو مجھے دے دیں بعد میں آپکے دینے پر بھی آپ سے نہیں لو گی آپ کو نہیں پتہ گڑیا کو کیسے سلانا ہے۔۔۔

کیوں نہیں پتہ مجھے۔۔۔سو جاوں تم میں خود اپنی بیٹی کو سلا دو گا۔۔۔

مرضی ہے آپ کی زوہا عائث کو گورے بیڈ پر کمبل اوڑھے لیٹ گئی۔۔۔۔

تقریبا آدھے گھنٹے کے بعد پورا کمرہ گڑیا کی چیخوں سے گونج رہا تھا عائث گڑیا کو لیے کمرے میں چکر کاٹ رہا تھا گڑیا تھی کہ چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی زوہا اٹھ کے بیٹھی عائث کو گھور رہی تھی۔۔۔

سو گئی آپ کی بیٹی زوہا کے طنز پر عائث اس کی جانب دیکھنے لگا۔۔

ابھی سو جائے گئ۔۔

آپ کو ابھی بھی لگتا ہے وہ آپ کے پاس سو جائے گئ تو ٹھیک ہے میں سونے لگی ہوں آپ سلاتے رہے اپنی بیٹی کو زوہا واپس بستر پر لیٹ گئ۔۔

اچھا یہ لو تم ہی سلا دو عائث گڑیا کو چپ نہ ہوتا دیکھا اسے لیے زوہا کے پاس آیا۔۔۔

کیوں عقل ٹھکانے آ گئ زوہا اس سے گڑیا کو لیے بولی۔۔

تم یہ سب جانے بوجھ کے کر رہی ہو نہ۔۔امی اور دادی تو میرے خلاف تھی اب میری بیٹی کو بھی تم نے اپنی طرف کر لیا ہے۔۔میں تمہاری سب چلاکیاں سمجھتا ہوں۔۔

اسے چلاکیاں نہیں پیار کہتے ہیں گڑیا بھی باقی سب کی طرح مجھ سے پیار کرتی ہے آپ یہ بات کبھی نہیں سمجھے گئے زوہا گڑیا کو اپنے گھٹنے پر ڈالے آہستہ آہستہ سے ہلاتے ہوئے اسے سلانے لگی گڑیا دو منٹ کے اندر اندر سو گئ تھی۔

عائث کو دیکھ بہت خیرانگی ہوئ۔۔۔

اب آپ بھی سو جائے آپ کی بیٹی تو سو گئ۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زوہا عائث کو اس کے پاس ہی کھڑا دیکھ بولی۔۔

میں سونے ہی جا رہا تھا عائث صوفے کی جانب بڑھا ٹیبل پر کھانے کی ٹرے دیکھ اس کی بھوک ایک بار پھر اجاگر ہو گئ تھی۔۔

اب اپنے پیٹ کو مزید سزا نہ دیتے ہوئے عائث کھانے کی ٹرے لیے صوفے پر بیٹھ کر کھانے لگا۔۔

گڑیا تمہارے پاپا بہت ٹیری چیز ہے انہیں ٹھیک بھی انگلی ٹیری کر کے کرنا ہو گا زوہا اسے کھانا کھاتے دیکھ گڑیا سے سرگوشی میں بولی۔۔۔

***

آج دو ہفتے ہو گئے تھے زوہا عائث کی ہر ایک چھوٹی چھوٹی بات کا خیال رکھتی تھی کھانے سے لے کر کپڑوں تک زوہا خود اس کا کام کرتی تھی۔۔

عائث اسے منع کر کر کے تھک گیا تھا لیکن زوہا کا ایک جملہ ہوتا تھا شوہر کے کام کرنا بیوی کا فرض ہے وہ بس یہی فرض پورا کر رہی ہے۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

***

عائث مسسز رحمان کی آج شادی کی سالگرہ ہے انہوں نے تو سب کو انوائٹ کیا ہے لیکن تم اور زوہا چلے جانا یاسمین ان کے کمرے میں آئی آفس کے لیے تیار ہو رہے عائث کو دیکھتے ہوئے بولی۔۔

امی میں نہیں جاسکتی گڑیا پریشان ہو گئی وہاں جا کر عائث کچھ بولتا زوہا یاسمین کو اس سے پہلے ہی منع کر گئی۔۔

گڑیا کی تم ٹینشن نہ لو گڑیا کو میں سنبھال لوں گئی تم جانے کی تیاری کرو۔۔

زوہا عائث کو دیکھنے لگی جو خاموش کھڑا تھا۔

***

تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی عائث آفس سے واپس آئے پارٹی کے لیے ریڈی بھی ہو گیا تھا جبکہ زوہا ابھی تک ویسے ہی بیٹھی تھی۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تیار کیسے ہو جاوں میرے پاس تو کوئی پارٹی والا ڈریس ہی نہیں ہے سب گھر پہ پہننے والے سوٹ ہے۔۔

تو تم صبح سے کیا کر رہے تھی امی کے ساتھ جا کر ڈریس لے آتی۔

امی کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی اس لیے مجھے ان سے کہنا مناسب نہیں لگا اور خود مجھے بازار کا راستہ معلوم نہیں جو میں خود جا کر لے آتی۔۔۔

زوہا معصومیت سے بولے بیڈ پر بیٹھ گئ۔۔۔

عائث کچھ دیر اسے کھڑا دیکھتا رہا پھر کچھ سوچتے ہوئے وارڈروب کہ جانب بڑھا اور ایک ڈریس نکالے زوہا کے پاس لے گیا۔۔۔

یہ لو یہ پہن لو زوہا عائث کے ہاتھ میں ڈریس دیکھ بیڈ سے کھڑی ہوئی آگے پیچھے سے ڈریس دیکھنے لگی ریڈ کلر کا فل پاوں تک آتا ہوا فیری فراک جس کا گلہ بڑے گولڈن سٹون موتیوں سے بڑا ہوا تھا۔۔

یہ کیا ہے زوہا ڈریس چیک کرتی ہوئی بولی۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ڈریس ہے یہ کیسا ڈریس ہے اس کے بازو کہا ہے۔

میں بنا بازو والا ڈریس نہیں پہنوں گئ۔۔

ایک تو عائث عائلہ کا ڈریس اسے دیے رہا تھا جیسے وہ اپنے کپڑوں کو ہاتھ نہیں لگانے دیتا تھا آج عائلہ کا پسندیدہ ڈریس دے رہا تھا یہ میڈم تھی کہ نخرے دیکھا رہی تھی۔۔۔

تمہارے نخرے دیکھنے کا ٹائم نہیں ہے میرے پاس اگر پہننا ہے تو پہن لو ورنہ گھر بیٹھی رہو عائث ڈریس بیڈ پر رکھے بولا۔۔

یہ کیسے پہن لو میں نے ایسے ڈریس کبھی نہیں پہنے۔۔

زوہا ڈریس کو گھورنے لگی اب کیا کرتی اگر پارٹی میں نہ جاتی تو لوگ اس کی امی کو ہی باتیں کرتے یاسمین نے فون کر کے اپنی طرف سے معذرت کر کے اپنے بیٹے اور بہو کے آنے کا بتایا تھا۔

۔۔

سوچ کیا کر رہی ہوں جلدی کرو پارٹی کا ٹائم ہو گیا ہے کیک کٹ ہونے کے بعد جانے کا کیا فائدہ جلدی کرو عائث شوز پہنے اب بلکل تیار تھا۔۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زوہا ڈریس اٹھائے واش روم میں گئ۔ تھوڑی دیر بعد ڈریس پہنے باہر آئ۔۔عائث جو صوفے پہ بیٹھے موبائل استعمال کر رہا تھا اسے دیکھتا ہی رہ گیا ریڈ فیری فراک میں بلکل پری لگ رہی تھی بازوں نہ ہونے پر زوہا کو عجیب فیلنگ آ رہی تھی۔۔۔۔

زوہا چلتی ہوئ مرر کے سامنے آئ ہلکا ہلکا سا میک اپ کئے بالوں کو ایسے ہی کمر پر کھولے چھوڑے بلکل تیار تھی اب صرف سینڈل کا مسئلہ تھا عائث اسے تیار دیکھتے ہوئے کھڑا ہوا۔۔

چلو عائث چابیا ٹیبل سے اٹھائے دروازے کی جانب بڑھا۔۔ ننگے پاوں جاوں زوہا فراک اٹھائے عائث کو اپنے پاوں دیکھانے لگی۔۔

وارڈروب کے نیچے والے حصے میں عائلہ کی سینڈل پڑی ہوئ ہے پہن لو۔

زوہا بھاگتی ہوئ گئ اور ایک کم ہیل والی سینڈل اٹھائے جلدی سے پہنے اس کے ساتھ نیچے آئ۔

****

پارٹی میں ہر کوئ ان دونوں کو دیکھ دعائیں دے رہے تھے دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت پیارے لگ رہے تھے پرفیکٹ کپل۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیک کاٹنے کے بعد پورے ہال میں میوزک گونج رہا تھا سب کپل ایک دوسرے کے ساتھ ڈانس کر رہے تھے زوہا اور عائث ایک سائیڈ پہ کھڑے ہو کر ان کو دیکھ رہے تھے اور ساتھ انجوائے کر رہے تھے۔۔۔

ہینڈسم لڑکے میرے ساتھ ڈانس کرو گئے ایک آنٹی عائث کے پاس آئی اس کا ہاتھ پکڑتے بولی ۔۔

آنٹی کو دیکھ زوہا کی ہنسی چھوٹ گئ آنٹی کی عمر کوئی پچاس سال تو ہو گئ عائث زوہا کو دیکھنے لگا۔

لڑکی معاف کرنا میں تمہارے شوہر کو کچھ دیر کے لیے چرا کر لے جا رہی ہوں۔

لے جائے آنٹی ویسے بھی فری ہی کھڑے تھے۔

آنٹی نہیں لیلی۔۔ تم مجھے لیلی کہہ سکتی ہوں آنٹی کہنے پر اسے غصہ آیا۔۔۔

زوہا کو اپنی ہنسی کنٹرول کرنا مشکل ہو رہا تھا۔۔

نہیں مس لیلی مجھے ڈانس میں کوئی دلچسپی نہیں ہے عائث اس سے اپنا ہاتھ چھوڑا گیا۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا ہوا بیوی سے ڈر رہے ہوں فکر نہ کرو تمہاری بیوی کچھ نہیں کہے گئ آنٹی اسے گھسیٹتے ہوئے اپنے ساتھ ڈانس فلور پر لے گئ۔۔۔

زوہا جو انہیں دیکھ کر ہنس رہی تھی اس کا گلہ خشک ہو گیا تھا زوہا اپنے پاس پڑا ہوا جوس کا گلاس اٹھائے منہ سے لگا گئ ایک ہی سانس میں پورا گلاس پی گئ پہلے زوہا کو اس کا ٹیسٹ کھڑوا لگا کچھ دیر بعد اس کا سر چکرانے لگا سب کچھ دھندلا ہونے لگا تھا میوزک کی بیٹ پر زوہا نشے میں ناچنے لگی عائث اسے پاگلوں کی طرح ناچتا دیکھ اس کے پاس آیا۔۔

کیا کر رہی یہ کیسے ناچ رہی ہوں

کیوں میں نہیں ناچ سکتی۔۔۔ آپ۔۔۔ناچ سکتے۔۔۔ ہوں۔۔۔۔ تو میں۔۔۔۔ کیوں ۔۔۔نہیں۔۔۔ناچ۔۔۔ سکتی زوہا کبھی ادھر گر رہی تھی تو کبھی اودھر نشے سے اسکی آنکھیں بند ہو رہی تھی عائث نے سامنے پڑے ہوئے گلاس کو اٹھا کر سونگا تو اسے اصل معاملہ سمجھ آیا

گھر چلو عائث اسے بازوں سے پکڑے باہر لے جانے لگا۔۔۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں۔۔ گڑیا۔۔کے۔۔پاپا۔۔میں۔۔گھر نہیں۔۔جاوں گئ۔۔مجھے ڈانس۔۔۔کرنا ہے زوہا اپنا آپ اس سے چھوڑاتے ہوئے بولی۔۔

اس کے منہ سے گڑیا کے پاپا سن کر عائث کو گہرا صدمہ ہوا۔۔۔۔۔

گھر چلو۔۔عائث اسے بازوں سے پکڑے تقریبا اسے گھسیٹتے ہوئے وہاں سے لے جانے لگا۔۔

چھوڑوں۔۔۔مجھے۔۔گڑیا۔۔کے پاپا۔۔زوہا ایک بار پھر اس سے چھوڑائے سٹیج پر بھاگ گئ۔۔

سب۔۔میری بات سنے زوہا سٹیج پر گانا گا رہی لڑکی کے ہاتھ سے مائیک کھینچے اونچی آواز میں بولی۔۔سب ایک دم سے روکے اس کی طرف متوجہ ہوئے۔۔

عائث بھاگتا ہوا اس کے پاس گیا۔۔۔

کیا کر رہی چھوڑوں اسے عائث زبردستی اس سے مائیک کھیچتے ہوئے لڑکی کو پکڑا گیا۔۔

آپ چھوڑے مجھے۔۔۔مجھے۔۔کچھ۔۔کہنا ہے۔۔سب سے زوہا ایک بار پھر لڑکی کے ہاتھ سے مائیک کھینچ گئ۔۔۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ۔۔۔لوگ۔۔ جانتے ہیں۔۔ یہ میری گڑیا کے پاپا بہت گندھے ہیں۔۔۔۔ لیکن۔۔ دل کے۔۔ بہت اچھے۔۔ ہیں عائث جہاں ہے تھا وہی رکے اس کی بات سننے لگا۔۔

آپ۔۔ سب۔۔ کوراز کی ایک۔۔ بات بتاوں۔ زوہا مائیک میں سرگوشی کیئے بولی۔۔ سب اس کی معصومیت سے بھری باتوں سے لطف اندوز ہورہے تھے۔۔

یہ۔۔ جو۔۔ آپ۔۔۔ کے۔۔ سامنے۔۔ انسان۔۔ کھڑا۔۔ ہے۔۔ اسے۔۔ میری۔ کوئی ۔۔ پرواہ۔۔ نہیں۔۔ جب۔۔۔ دیکھوں۔۔ مجھ۔۔ پر غصہ کرتے ہیں۔۔ سب سے۔۔ پیارے ۔۔ کرے۔۔۔ گئے۔۔ لیکن۔۔ مجھ۔۔ سے نہیں

جہاں سب کے لب اس کی معصوم شکایتوں سے مسکرا رہے تھے وہی عائث کے لب بھی ہلکے سے مسکرائے۔۔۔

اس سے پہلے زوہا کچھ اور کہتی عائث اس کے ہاتھوں سے مائیک لیے اس گود میں اٹھائے وہاں سے باہر لے آیا۔۔

چھوڑے مجھے۔۔ مجھے ابھی۔۔ انہیں کچھ۔۔ اور بھی بتانا ہے زوہا اس کی گود میں مچلی

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چپ ہو جاوں بلکل چپ عائث اسے گاڑی میں بیٹھا یا خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔

اب بہت برے ہیں لیکن پتہ نہیں کیوں پھر بھی مجھے اچھے لگتے ہیں زوہا اس کی آنکھوں میں دیکھے بولی نہ جانے کیوں عائث کو اپنے بارے میں جاننے کا اور تجسس ہوا۔۔۔

تمہیں مجھے میں کیا اچھا لگتا ہے عائث اس کے قریب ہوا۔

مجھے۔۔۔۔مجھے آپکی یہ آنکھیں بہت پسند ہے زوہا اس کی آنکھوں پر ہاتھ پھیرے بولی اور۔۔۔آپکی ناک۔۔۔اور۔۔۔آپکی کے ہونٹ۔۔۔آپ کے بال مجھے آپ سارے پسند ہوں زوہا اس کے چہرے کی ایک ایک چیز کو چھوئے بولی۔۔۔

دونوں ایک دوسرے کے اتنے قریب تھے کہ دونوں کی گرم سانسیں ایک دوسرے کے چہرے کو چھو رہی تھی عائث اس کے سرخ لبوں کو دیکھنے لگا اسے چھونے کی ہواش اس کے دل میں پیدا ہوئی اس سے پہلے عائث اپنی ہواش پر عمل کرتا زوہا آنکھیں بند کئے پیچھے سیٹ پر گر گئی عائث ایک دم سے ہوش میں آیا۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسے کے دل کے جذبات بدلے تھے زوہانے اس کے دل میں ایک الگ ہی جگہ بنالی تھی جس کا اندازہ اسے آج ہوا تھا۔زوہاپر ایک نظر ڈالے عائث گاڑی سٹارٹ کیئے گھر کی طرف روانہ ہوا۔۔۔

***

یااللہ میرا سر۔۔زوہا صبح اٹھی تو اس کا سر بہت بھاری ہو رہا تھا انتہا کی درد اس کے سر میں ہو رہی تھی اسے رات کی کوئی بھی بات یاد نہیں آرہی تھی ہاتھوں میں سر لیے زوہارات کے ڈریس میں بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی۔۔

یہ لو لیموں پانی پی لو تمہارا سر ٹھیک ہو جائے گا عائث خود اس کے لیے لیموں پانی بنا کر لایا تھا زوہا ایک ہی سانس میں سارا لیموں پانی پی گئ

عائث آفس کے لیے تیار ہوئے وقتاً فووقتاً اس پر نظر ڈال رہا تھا۔۔

کچھ حد تک اس کا سر ٹھیک ہو رہا تھا۔۔

عائث جانتا تھا اسے ابھی کچھ یاد نہیں ہو گا اس لیے عائث بنا اس سے بات کیئے آفس چلا گیا۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عائث کے جانے کے بعد تقریبا آدھے گھنٹے بعد دماغ پر بہت زور ڈالنے کے بعد کل کی پوری فلم اس کے دماغ میں چلنے لگی۔۔

یا اللہ یہ کیا کر دیا میں نے۔۔۔میں نے یہ کیا کہہ دیا میں کیسے اپنے منہ سے اپنے پیار کا اظہار کر سکتی ہوں زوہا اپنا سر دونوں ہاتھ میں لے کر بیٹھ گئ۔۔

***

عائث جب سے آفس سے آیا تھا اس نے ایک بار بھی زوہا کو نہیں دیکھا تھا۔۔

رات کے نو بج چکے تھے زوہا اور اس کی بیٹی ابھی تک روم میں نہیں آئ تھی عائث جب انتظار کر کے تھک گیا تو خود ہی کمرے سے باہر نکلا۔

کلثوم بیگم کے روم سے آتی ہوئ آوازوں کو سنے اس کی طرف گیا

عائث دروازہ کھولے اندر داخل ہوا تو کلثوم بیگم اور زوہا کو باتیں کرتا دیکھ ان کے پاس آیا گڑیا کلثوم بیگم کے پاس سوئ ہوئ تھی اور زوہا کلثوم بیگم کے پاوں دبانے کے ساتھ ساتھ ان سے باتیں کر رہی تھی۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زوہا کی ہمت نہیں ہو رہی تھی عائث کا سامنا کرنے کی اس کا دل میں خوف بیٹھ گیا تھا اس کے دل کا حال وہ اب جان گیا تھا پتہ نہیں وہ اس کے بارے میں کیا سوچ رہا ہو گا یہی سوچ اسے مار رہی تھی۔۔۔

آو بیٹھا۔کلثوم اسے وہی کھڑا دیکھ بولی۔۔۔

نہیں دادی مجھے میرا چارجر نہیں مل رہا میں وہی پوچھنے آیا تھا۔۔

آپ کا چارجر ٹیبل پر پڑا ہے۔

نہیں ہے۔میں نے تو وہی پر رکھا تھا۔

تو کیا میں جھوٹ بول رہا ہوں۔

جا بیٹی جا جا کر دے آ کلثوم زوہا سے بولی زوہا کو مجبوراً وہاں سے اٹھنا پڑا زوہا جانا تو نہیں چاہتی تھی لیکن سب کے سامنے منع بھی نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

زوہا کے پیچھے پیچھے عائث بھی روم میں داخل ہوا روم میں داخل ہوئے عائث روم لاک کر گیا

۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ رہا چارجر زوہا ٹیبل سے چارجر اٹھائے اس کی جانب مڑی۔۔

تم مجھ سے بھاگ کیوں رہی ہو عائث آگے بڑھا اسے دیوار سے لگائے اس کے بے حد قریب آیا۔۔۔

زوہا کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔۔

میں۔۔۔میں۔زوہا کی زبان اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی بکری کی طرح میں میں کیا کر رہی ہوں۔۔۔

وہ کل۔۔۔کل۔۔۔میں نے جو کچھ کہا۔۔۔۔

کل تم نے جو کچھ کہا۔۔۔مجھے بہت اچھا لگا

زوہا خیرانگی سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہوں تم مجھے اتنا چاہتی ہوں اگر کل تم نشے میں نہ ہوتی تو مجھے تو کبھی پتہ ہی نہ چلتا۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زوہا کو شرم نے آگھیرا شرم کے مارے زوہا کا چہرہ سرخ ہو گیا۔۔۔

لیکن یہ ایک بات سمجھ نہیں آئی تم مجھے گڑیا کے پاپا کیوں کہتی ہوں کل مجھے سب کہ سامنے بہت شرمندگی ہوئی۔۔

آپ بھی تو مجھے اے لڑکی کہتے ہیں۔۔

تمہیں میرا ایسا کہنا برا لگتا ہے عائث اس کے قریب ہوئے اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرے بولا ۔

زوہا کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔۔

مجھے لگتا تھا عائلہ کے جانے کے بعد میری زندگی ختم ہو گئ ہے اب کچھ بھی نہیں بچا میری زندگی میں لیکن میں غلط تھا اللہ نے تمہیں بھیجا میری زندگی میں ایک فرشتہ بنا کر میں تمہارا بہت شکر گزار ہوں تم نے میری بیٹی کو ایک سگی ماں کی طرح پیار دیا۔۔

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اس میں شکریہ کیسا یہ تو میرا فرض تھا شادی کے بات شوہر سے جڑی ہر ایک چیز کا خیال رکھنا بیوی کا فرض ہوتا ہے مجھے تو آپ کا شکر گزار ہونا چاہیے جس نے مجھے ایک بیٹی کی ماں بننے کا درجہ دیا۔۔۔

عائث عقیدت سے زوہا کی پیشانی کو چومے اسے اپنے سینے سے لگا گیا زوہا آنکھیں بند کئے اس کی قربت کو محسوس کرنے لگی ایک سکوں سے اترا تھا اس کے اندر۔۔ زخم چاہیے کتنے ہی گہرے کیوں نہ ہو اللہ تعالی انہیں کسی نہ کسی طرح بھر ہی دیتا ہے۔۔۔۔۔

ختم شدہ

All rights reserved to Novelslounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM